مدیر کے نام

غزالہ یاسمین 'راولپنڈی

معرکۂ لبنان نے اسرائیل کے ناقابلِ شکست ہونے کے زعم کو باطل کر کے رکھ دیا' اور ایسا اس وجہ سے ممکن ہوا کہ لبنانی عوام دینی جذبے سے سرشار تحریک کے پرچم تلے متحد ہوگئے اور یہ ثابت کر دیا کہ قیادت مخلص ہو تو عام لوگ اب بھی دینی قیادت کے پیچھے چلنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اُمت مسلمہ کے دشمنوں نے فرقہ وارانہ اختلافات کو ہمارے درمیان نفرتوں کی دیواریں کھڑی کرنے کے لیے استعمال کیا اور ہمارے اجتماعی ماحول کو بڑی حد تک خراب کر کے رکھ دیا' تاہم لبنان پر اسرائیل کے حملے اور حزب اللہ کی قیادت میں بھرپور مزاحمت نے دشمنوں کی سازشوں کو دفن کر دیا۔ آپ نے اپنے قلم کو اُمت کی صفوں میں وحدت کے فروغ کے لیے استعمال کیا۔ اس جذبے کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر سید ظاہر شاہ 'پشاور

'معرکۂ لبنان- تاریکیوں میں روشنی کی کرن' (ستمبر ۲۰۰۶ء) فکر انگیز اور حوصلہ افزا ہے۔ کاش کہ دنیا بھر کے مسلمان اسی راستے پر چلیں خصوصاً مسلم ممالک کے حکمران دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر معاملات کریں کیونکہ یہی عزت اور سرخروئی کا راستہ ہے۔ 'فکری یلغار، ماہیت اور اثرات' تقریباً ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے جو مغربی فکری یلغار کی زد میں ہیں۔ مصنف نے بجا طور پر کہا ہے کہ نام نہاد لبرل اور پروگریسیو مسلمانوں کے ساتھ اب مؤقر دینی جامعات کے فارغین بھی اس یلغار سے متاثر ہو کر میدان میں اتر آئے ہیں۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ بعض دین دار اور تحریکی گھرانوں کے اندر تک یہ یلغار نفوذ کر گئی ہے۔

شفیق الرحمٰن انجم 'قصور

'فکری یلغار، ماہیت اور اثرات' موجودہ دور کا سلگتا ہوا موضوع ہے۔ مصنف نے جامع انداز میں دشمنانِ اسلام کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف فکری یلغار اور ان کے اثرات کا تجزیہ پیش کیا ہے۔ احیاے اسلام کے لیے سرگرم اسلامی تحریکوں کو ان نکات کی روشنی میں ترجیحات کا تعین اور لائحہ عمل وضع کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر راشد محمود 'لاہور

ستمبر کا شمارہ متنوع موضوعات پر مبنی ایک متوازن شمارہ تھا۔ مولانا صدرالدین اصلاحی کی تفسیر تیسیر القرآن کے مطالعے سے روایتی نقطۂ نظر سے ہٹتے ہوئے بعض اہم نکات پہلی بار سامنے آئے۔